© rasailojaraid.com

تعارف وتبصرہ

تبصرہ نگار: پروفیسر محمد یونس جنجوعہ

(۱)

نام مجلّہ : ماہنامہ ''الحیات'' کا خصوصی شمارہ (داعی قرآن' داعی خلافت ڈاکٹر اسرار احمد نمبر)
ضخامت : 432 صفحات' قیمت: 100 روپیہ
ملنے کا پتہ : مکتبہ الحیات' مدینہ چوک' گاؤ کدل' سری نگر' کشمیر

''الحیات'' سری نگر (کشمیر) سے نکلنے والا معروف دینی جریدہ ہے۔ زیر تبصرہ اس کا خصوصی شمارہ ہے جسے ''داعی قرآن وداعی خلافت۔ ڈاکٹر اسرار احمد نمبر'' کا عنوان دیا گیا ہے۔ ڈاکٹر صاحب ایک عظیم اسلامی شخصیت تھے۔ اللہ تعالیٰ نے جہاں انہیں فہم قرآن کی صلاحیت سے نوازا تھا وہاں ان کو گفتگو کا سلیقہ بھی ارزاں کیا تھا۔ ان کی گفتگو میں حد درجہ تاثیر ہوتی تھی۔ وہ اپنا مدعا بیان کرنے کے لیے موزوں ترین الفاظ استعمال کرتے تھے۔ قرآن کے ساتھ ان کو والہانہ لگاؤ تھا' تاہم وہ اس معاملے میں کسر نفسی سے کام لیتے ہوئے مفسّر قرآن ہونے کے مدعی نہ تھے۔ قرآنی تعلیمات سے ماخوذ ڈاکٹر صاحب کے فکر وعمل اور اخلاص سے متاثر ہونے والے لوگ ان کے مشن میں ان کے دست وبازو بن گئے۔ ڈاکٹر صاحب کا مشن کیا تھا؟ بالفاظِ قرآن: ﴿فَذَكِّرْ بِالْقُرْاٰنِ مَنْ يَّخَافُ وَعِيْدِ۝۴۵﴾ (قٓ) چنانچہ ڈاکٹر صاحب نے نظام خلافت کے قیام کی جدّوجہد کا آغاز کیا اور اس جدّوجہد میں لوگ ان کے ساتھی بنتے گئے اور تنظیم اسلامی کا قیام عمل میں آ گیا۔

ڈاکٹر صاحب ۱۳/اور ۱۴/اپریل ۲۰۱۰ء کی درمیانی شب انتقال کر گئے۔ ان کی وفات کی خبر آناً فاناً دنیا کے گوشے گوشے میں پہنچ گئی۔ اخبارات ورسائل میں ڈاکٹر صاحب کی دینی اور ملی خدمات پر لوگوں نے انہیں خراجِ تحسین پیش کیا۔

''الحیات'' کا زیر تبصرہ شمارہ ان ہی تحریروں کا ایک خوبصورت مرقّع ہے۔ یہ تحریریں مختلف عنوانات کے تحت ابواب میں تقسیم کر دی گئی ہیں۔ لکھنے والوں میں زندگی کے تمام شعبوں سے تعلق رکھنے والے معروف اور غیر معروف افراد شامل ہیں۔

ماہنامہ ''الحیات'' کی یہ خصوصی اشاعت ادارہ الحیات کے کارکنان کی اسلام اور نظامِ اسلام کے ساتھ خصوصی لگاؤ کا مظہر ہے۔ اس کاوش پر ادارہ الحیات تحسین وآفرین کا مستحق ہے۔

© rasailojaraid.com